www.wikifeqh.ir
ویکی فقه دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

ادلہ لفظی میں تعارض

ادلۂ لفظی میں تعارض سے مراد دو یا چند لفظی دلیلوں کے مدلول میں تنافی اور ٹکراؤ کا پایا جانا ہے۔

فہرست مندرجات

۱ - تعریف
۲ - حکم
۳ - حوالہ جات
۴ - مأخذ

تعریف

ادلۂ لفظی میں تعارض کے مقابلے میں ادلۂ غیر لفظی میں تعارض آتا ہے۔ تعارضِ ادلہ لفظی کا مطلب دو یا چند دلیل لفظی کے مدلول کے درمیان تنافی و ٹکراؤ سے ہے، مثلا دو آیات یا دو روایات کے مدلول کے درمیان تعارض، جیساکہ ایک روایت میں وارد ہوا ہے: لا تشرب العصیر، اس کے مقابلے میں دوسری روایت کہتی ہے: لا بأس بشرب العصیر۔ ان دونوں روایاتوں کے مدلول میں تعارض پایا جاتا ہے کیونکہ پہلی روایت آپِ انگور کے عدمِ جواز پر دلالت کر رہی ہے اور دوسری دلیل اس کے جواز پر دلالت کر رہی ہے۔ پس جواز اور عدمِ جواز آپس میں تنافی و تعارض رکھتے ہیں۔

حکم

اگر لفظی ادلہ میں تعارض پیش آ جائے تو تعارضِ ادلہ کے قواعد کی طرف رجوع کیا جائے گا۔ چنانچہ اگر ان میں جمع عرفی جب تک کر سکیں اس وقت تک کسی اور قاعدہ کی طرف منتقل نہیں ہوں گے۔ اگر قاعدة الجمع مهما أمكن أولى من الطرح قابل اجراء نہ ہو تو پھر مرجحات کی طرف رجوع کیا جائے گا۔
[۱] دروس فی علم الاصول، صدر، محمد باقر، ج۱، ص۱۴۵۔
[۲] بحوث فی علم الاصول، صدر، محمد باقر، ج۷، ص۲۵۔
[۳] المعالم الجدیدة للاصول، صدر، محمد باقر، ص ۱۷۲-۱۷۱۔

حوالہ جات

۱. ↑ دروس فی علم الاصول، صدر، محمد باقر، ج۱، ص۱۴۵۔
۲. ↑ بحوث فی علم الاصول، صدر، محمد باقر، ج۷، ص۲۵۔
۳. ↑ المعالم الجدیدة للاصول، صدر، محمد باقر، ص ۱۷۲-۱۷۱۔

مأخذ

فرہنگ‌نامہ اصول فقہ، تدوین توسط مرکز اطلاعات و مدارک اسلامی، ص۳۱۳، مقالۂ تعارض ادلہ لفظی سے یہ تحریر لی گئی ہے۔

اس صفحے کے زمرہ جات : اصولی اصطلاحات | تعارض ادلہ